سوال

(97) دوسرے ممالک کے مجاہدین کو زکوۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بوسنیا اور ہرزگونیا کے مسلم مجاہدین اور انہی جیسے دیگر مجاہدین کو زکاۃ کا مال دینے میں بعض لوگوں کو تردد ہوتا ہے اس مسئلہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟ اور کیا اس وقت ان مجاہدین کو زکاۃ دینا زیادہ بہتر ہے یا دنیا کے مختلف خطوں میں اسلامی مراکز چلانے والوں کو؟ یا خود اپنے ملک کے فقراء کو دینا زیادہ بہتر ہے بھلے ہی اول الذکر دونوں صنف ان سے زیادہ ضرور تمند ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوسنیا اور ہرزگونیا کے مسلمان زکاۃ کے مستحق ہیں کیونکہ وہ فقر وفاقہ سے دوچار ہیں۔ جہاد کر رہے ہیں ان پر ظلم ہو رہا ہے اور وہ مالی امداد اور تالیف قلب کے ضرورت مند ہے اس لیے وہ اور انہی جیسے دیگر مسلم مجاہدین زکاۃ کے مستحق ترین لوگوں میں سے ہیں اسی طرح اسلامی مراکز چلانے والے جو دعوت و تبلیغ اور تعلیم وتدریس کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اگر غریب ہوں تو وہ بھی زکاۃ کے مستحق ہیں اور اسی طرح دنیا کے عام مسلم فقراء بھی اس بات کے مستحق ہیں کہ مالدار حضرات ان سے ہمدردی و مہربانی کا برتاؤ کریں تاکہ ان کی دلجوئی ہو اور وہ اسلام پر ثابت قدم رہیں بشرطیکہ انہیں جو کچھ دیا جائے وہ ثقہ اور امانت دار اشخاص کے ذریعہ ان تک پہنچ جائے یہ لوگ زکاۃ کے علاوہ مال کے ذریعہ بھی ہمدردی و مہربانی کئے جانے کے حقدار ہیں۔

البتہ شہر کے فقراء جہاں زکاۃ نکالی جا رہی ہے اگر ان کی ضروریات دوسرے ذرائع سے پوری نہ ہوسکے تو دوسروں کی بنسبت وہ زکاۃ کے زیادہ حقدار ہیں۔ کیونکہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں یمن کی جانب روانہ کیا تو فرمایا:

''انہیں اس بات کی دعوت دینا کہ وہ لاالہ اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت دیں پس اگر وہ تمھاری یہ بات مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر ایک دن اور رات میں کل پانچ نمازیں فرض کی ہیں اگر وہ تمھاری یہ بات بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر زکاۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لی جائے گی اور انہی کے فقراء میں تقسیم کردی جائے گی۔'' (متفق علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 165

محدث فتویٰ